اتوار 12 مئی، 2024

مضمون۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: یوحنا 3 باب 7 آیت

"تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔"

جوابی مطالعہ: **افسیوں 4 باب 1، 2، 14، 15، 22 تا 24 آیات**

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی یعنی حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

14۔ تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب اُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اچھلتے بہتے نہ پھریں۔

15۔ بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔

22۔ کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1،26(تا؛)،27،28(تا پہلی)،31،(تا پہلی) آیات

1۔خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔

27۔اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔نر اور ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔خدا نے اُن کو برکت دی۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ پیدائش 2 باب 1،6،7 آیات

1۔سو آسمان اور زمین اور اُن کے کل لشکر کا بنانا ختم ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔

7۔ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

3۔ یسعیاہ 25 باب 1، 6، 7 آیات

1۔ اے خداوند! تُو میرا خدا ہے۔ میں تیری تمجید کروں گا۔ تیرے نام کی ستائش کروں گا کیونکہ تُو نے عجیب کام کئے ہیں۔

6۔ اور رب الافواج اِس پہاڑ پر سب قوموں کے لئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیار کرے گا بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے۔ ہاں فربہ چیزوں سے جو پُر مغز ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو۔

7۔ اور وہ اِس پہاڑ پر اُس پردہ کو جو تمام لوگوں پر گر پڑا اور اُس نقاب کو جو سب قوموں پر لٹک رہا ہے دور کرے گا۔

4۔ یوحنا 1 باب 6 تا 13 آیات

6۔ ایک آدمی یوحنا نام آموجود ہوا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔

7۔ یہ گواہی کے لئے آیا کہ نور کی گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسیلہ سے ایمان لائیں۔

8۔ وہ خود تو نور نہ تھا مگر نور کی گواہی دینے آیا تھا۔

9۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔

11۔ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔

12۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔

13۔ وہ نہ خون سے جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔

5۔ یوحنا 3 باب 14 تا 17 آیات

14۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔

15۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔

16۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

6۔ 2 کرنتھیوں 3 باب 12 تا 18 آیات

12۔ پس ہم ایسی امید کر کے بڑی دلیری سے بولتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اور موسیٰ کی طرح نہیں ہیں جس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا تاکہ بنی اسرائیل اُس مٹنے والی چیز کے انجام کو نہ دیکھ سکیں۔

14۔ لیکن اُن کے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آج تک پرانے عہد نامے کو پڑھتے وقت اُن کے دلوں پر وہی پردہ پڑا رہتا ہے اور وہ مسیح میں اُٹھ جاتا ہے۔

15۔ مگر آج تک جب کبھی موسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہے تو اُن کے دل پر پردہ پڑا رہتا ہے۔

16۔ لیکن جب کبھی اُن کا دل خداوند کی طرف پھرے تو وہ پردہ اُٹھ جائے گا۔

17۔ اور وہ خداوند روح ہے اور جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔

18۔ مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اِس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُس جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

7۔ رومیوں 5 باب 1، 2، 14، 17 تا 21 آیات

1۔ پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صلح رکھیں۔

2۔ جس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر قائم ہیں اور خدا کے جلال کی امید پر فخر کریں۔

14۔ تو بھی آدم سے لے کر موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثِیل تھا گناہ نہ کیا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور بادشاہی کی بخشش افراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے۔

18۔ غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔

19۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گناہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔

20۔ اور بیچ میں شریعت آ موجود ہوئی تاکہ گناہ زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی زیادہ ہوا۔

21۔ تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

8۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 22 آیت

22۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔

9۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 1، 3، 4، 6 آیات

1۔ پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔

4۔ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔

6۔ اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 275:10۔15

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہیے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جُڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔

2۔ 63:5(میں)۔11

سائنس میں انسان روح کی اولاد ہے۔ اُس کا نسب خوبصورت، اچھائی اور پاکیزگی تشکیل دیتی ہے۔ اُس کا اصل، بشر کی مانند، وحشی جبلت میں نہیں اور نہ ہی وہ ذہانت تک پہنچنے سے پہلے مادی حالات سے گزرتا ہے۔ روح اُس کی ہستی کا ابتدائی اور اصلی منبع ہے؛ خدا اُس کا باپ ہے، اور زندگی اُس کی ہستی کا قانون ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 295:8۔15

فانی عقل مادی کو روحانی میں تبدیل کر دے گی، اور پھر انسان کی اصل خودی کو غلطی کی فانیت سے رہا کرنے کے لئے ٹھیک کرے گی۔ فانی لوگ غیر فانیوں کی مانند خدا کی صورت پر پیدا نہیں کئے گئے، بلکہ لا محدود روحانی ہستی کی مانند فانی ضمیر بالاآخر سائنسی حقیقت کو تسلیم کرے گا اور غائب ہو جائے گا، اور ہستی کا، کامل اور ہمیشہ سے برقرار حقیقی فہم سامنے آئے گا۔

4۔ 288:27۔28، 31۔6

سائنس اُس لافانی انسان کے جلالی امکانات کو ظاہر کرتی ہے جو ہمیشہ کے لئے فانی حواس کی طرف سے لا محدود ہوتا ہے۔ مسیحا کے اندر مسیحائی کے عنصر نے اُسے راہ دکھانے والا، سچائی اور زندگی بنایا۔

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھا ہوا دکھائی دیتا ہے، اور بطور خدا کے فرزند انسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔ ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔ بشر جب تک یہ نہیں سیکھتا کہ خدا ہی واحد زندگی ہے، وہ غلطی کے عارضی ملبے، گناہ، بیماری اور موت کے عقیدے سے کبھی نہیں باہر آ سکتا۔ بدن میں زندگی اور احساس اِس فہم کے تحت فتح کئے جانے چاہئیں جو انسان کو خدا کی شبیہ بناتا ہے۔ پھر روح بدن پر فتح مند ہو گی۔

5۔ 580:21۔27

آدم نام اِس جھوٹے عقیدے کو پیش کرتا ہے کہ زندگی ابدی نہیں ہے، بلکہ اِس کا آغاز اور انجام ہے؛ کہ لا متناہی متناہی میں شامل ہوتا ہے، کہ ذہانت غیر ذہانت میں سے گزرتی ہے، اور کہ روح مادی فہم میں بستی ہے؛ کہ فانی عقل مادے کو اور مادا فانی عقل سے ماخوذ ہوتا ہے؛ کہ واحد خدا اور خالق اُس میں شامل ہوا جسے اُس نے خلق کیا اور پھر مادے کی غیر مذہبیت میں غائب ہوا۔

6۔ 14-9:214

آدم، جیسے کلام میں خاک سے بنا ہوا پیش کیا گیا ہے، انسانی عقل سے ایک کمتر چیز ہے۔ آدم کی مانند مادی حواس، جو مادے سے پیدا ہوتے اور خاک میں لوٹ جاتے ہیں، غیر ذہین ثابت ہوئے ہیں۔ جیسے وہ اندر آتے ہیں ویسے ہی باہر جاتے ہیں، کیونکہ وہ ابھی بھی ہستی کی غلطی ہیں نہ کہ سچائی ہیں۔

7۔ 29-21:521

پیدائش 2 باب 6 آیت: *بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔*

الٰہی تخلیق کی سائنس اور سچائی کو پہلے سے پیش کردہ آیات میں بیان کیا جا چکا ہے، اور اب مخالف غلطی، تخلیق کا ایک مادی منظر، پیش کیا جانا ہے۔ پیدائش کے دوسرے باب میں خدا اور کائنات کے اس مادی نظریے کا بیان پایا جاتا ہے، وہ بیان جو جیسے پہلے ریکارڈ ہوئی اُسی سائنسی سچائی کے عین متضاد ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 522:5۔11

پہلا ریکارڈ ساری طاقت اور حکمرانی خدا کو سونپتا ہے، اور انسان کو خدا کی کاملیت اور قوت سے شبیہ دیتا ہے۔ دوسرا ریکارڈ انسان کو قابل تغیر اور لافانی، بطور اپنے دیوتا سے الگ ہوا اور اپنے ہی مدار میں گھومتا ہوا، تحریر کرتا ہے۔ وجودیت کو، الوہیت سے الگ، سائنس بطور ناممکن واضح کرتی ہے۔

9۔ 523:7۔13

مادے کی مخلوقات کہر یا جھوٹے دعوے یا پُراسراریت سے پیدا ہوتے ہیں نہ کہ آسمان یا اُس سمجھ سے پیدا ہوتے ہیں جو خدا سچ اور جھوٹ کے مابین کھڑا کرتا ہے۔ غلطی میں ہر چیز نیچے سے آتی ہے اوپر سے نہیں۔ سب کچھ روح کے عکس کی بجائے مادی افسانہ ہے۔

10۔ 557:22۔27

معروف الٰہیات انسانی تاریخ سے متعلق سمجھتی ہے کہ جیسے انسان نے مادی طور پر درست شروعات کی ہو، مگر وہ فوراً ذہنی گناہ میں پڑ گیا؛ جبکہ ظاہر کیا گیا مذہب عقل کی سائنس اور اُس کی اشکال کی تبلیغ کرتا ہے کہ جیسے وہ پرانے عہد نامہ کے پہلے باب سے مطابقت رکھتے ہیں، جب خدا، یعنی عقل، نے کہا اور وہ ہو گیا۔

11۔ 282:28۔31

جو کچھ بھی انسان کے گناہ یا خدا کے مخالف یا خدا کی غیر موجودگی کی طرف اشارہ کرتا ہے، وہ آدم کا خواب ہے، جو نہ ہی عقل ہے اور نہ انسان ہے، کیونکہ یہ باپ کا اکلوتا نہیں ہے۔

12۔ 338:30(آدم)۔32

آدم وہ مثالی انسان نہیں تھا جس کے لئے زمین کو برکت دی گئی تھی۔ مثالی انسان اپنے وقت پر ظاہر کیا گیا، اور اُسے بطور یسوع مسیح جانا جاتا تھا۔

13۔ 30:19۔25

سچائی کے انفرادی نمونے کے طور پر، یسوع مسیح ربونی غلطی اور تمام گناہ، بیماری اور موت کو رد کرنے آیا، تاکہ سچائی اور زندگی کی راہ ہموار کرے۔ روح کے پھلوں اور مادی فہم، سچائی اور غلطی کے مابین فرق کو واضح کرتے ہوئے، یہ نمونہ یسوع کی پوری زمینی زندگی کے دوران ظاہر ہوتا رہا۔

14۔ 476:28۔5

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدا کے لوگوں سے متعلق، نہ کہ انسان کے بچوں سے متعلق، بات کرتے ہوئے یسوع نے کہا، ”خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے؛“ یعنی سچائی اور محبت حقیقی انسان پر سلطنت کرتی ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ انسان خدا کی صورت پر بے گناہ اور ابدی ہے۔ یسوع نے سائنس میں کامل آدمی کو دیکھا جو اُس پر وہاں ظاہر ہوا جہاں گناہ کرنے والا فانی انسان لافانی پر ظاہر ہوا۔ اس کامل شخص میں نجات دہندہ نے خدا کی اپنی شبیہ اور صورت کو دیکھا اور انسان کے اس درست نظریے نے بیمار کو شفا بخشی۔ لہٰذہ یسوع نے تعلیم دی کہ خدا برقرار اور عالمگیر ہے اور یہ کہ انسان پاک اور مقدس ہے۔

15۔ 276:19۔24

جب ہم سائنس میں یہ سیکھ لیتے ہیں کہ ہم کامل کیسے بنیں جیسے ہمارا آسمانی باپ کامل ہے، تو سوچ جدید اور صحتمند راستوں کی جانب، لافانی چیزوں کی فکر مندی کی طرف مڑ جاتی ہے اور بشمول ہم آہنگ انسان کائنات کے اصول کی مادیت سے دور ہو جاتی ہے۔

16۔ 171:4۔11

مادیت کے روحانی مخالف کے تفہیم کے وسیلہ، حتیٰ کہ مسیح، حق کے وسیلہ، انسان اُس جنت کے دروازے الٰہی سائنس کی کنجی کے ساتھ دوبارہ کھولے گا جسے انسانی عقائد نے بند کر دیا ہے، اور وہ خود کو بے گناہ، راست، پاک اور آزاد پائے گا، اپنی زندگی یا موسم کے امکانات کے لئے تقویم سے صلاح لینے کی ضرورت نہ محسوس کرتے ہوئے، یہ جاننے کے لئے کہ اُس میں کتنی انسانیت ہے دماغی علوم کا مطالعہ کرنے کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔